



رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ کے الفاظ یہ ﷻ وا کرتے تھے: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ“

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ کے الفاظ یہ ﷻ وا کرتے تھے: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ“ یعنی حاضر ﷻوں اللہ! میں حاضر ﷻوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ﷻوں، حمد و ستائش، نعمتیں اور فرمائشیں تیری ہی ﷻیں تیرا ان میں کوئی شریک نہیں ﷻیں راوی کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں ان الفاظ کا اضافہ کر لیا کرتے تھے: ”لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْحَيْرُ بِيَدَيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ“ یعنی میں حاضر ﷻوں، تیری خدمت میں، میری سعادت ﷻیں تیرے پاس ﷻوں میں، بہلائی تیرے ہی ﷻاتھ میں ﷻیں، رغبت تیری ہی طرف ﷻیں اور عمل بھی تیرے ہی لیے ﷻیں

[صحیح] [متفق علیہ]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کر رہے ہیں کہ نبی ﷺ حج اور عمرہ میں کیسے تلبیہ کہتا کرتے تھے یعنی آپ ﷻ یوں کہتا کرتے تھے: ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ“ اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کا حج کرنے کے لیے جو منادی کی یہ اس منادی کا جواب ﷻیں بلکہ بار بار جواب ﷻیں اور اس کے لیے اخلاص اور اس کی طرف متوجہ ﷻونہ کا اظہار ﷻیں اور اس بات کا اعتراف ﷻیں کہ صرف وہی حمد و ثنا کا مستحق ﷻیں اور تمام نعمتوں کا اور تمام مخلوقات کا مالک ﷻیں ان سب میں کوئی بھی اس کا شریک نہیں ﷻیں ابن عمر رضی اللہ عنہما اس تلبیہ میں بطور تاکید کچھ اور اضافہ کر لیتے جو کہ یہ الفاظ تھے: ”لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْحَيْرُ بِيَدَيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ“ یعنی میں حاضر ﷻوں، تیری خدمت میں، میری سعادت ﷻیں تیرے پاس ﷻوں میں، بہلائی تیرے ہی ﷻاتھ میں ﷻیں، رغبت تیری ہی طرف ﷻیں، اور عمل بھی تیرے ہی لیے ﷻیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4535>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

